

## 299765-امتحانات میں نقل مارنے کی وجہ سے نمایاں پوزیشن حاصل کر لی اور اس پر انعام بھی وصول کیا تو کیا اس کے لئے یہ جائز ہے؟

سوال

ہمارے شہر میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والوں کے اعزاز میں تقریب ہوتی اور مجھے اس میں کمپیوٹر انعام میں ملا، لیکن میں نے امتحانات میں نقل ماری تھی اور اب مجھے نہیں معلوم کہ پورے شہر کے بچوں نے امتحانات میں بٹی لکائی تھی یا نہیں۔ اس بات کو کافی عرصہ ہو گیا، اور یہ بھی ہے کہ میں ایک طالبہ کے ساتھ شریک پوزیشن ہو ڈر تھا، یعنی مجھے اس کے ساتھ انعام دیا گیا تھا اب مجھے نہیں معلوم کہ اس نے بٹی لکائی تھی یا نہیں؟ تو کیا مجھ پر اس کمپیوٹر کی قیمت صدقہ کرنا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ نے امتحانات میں نقل لکائی اور آپ نمایاں کارکردگی کھانے والے طلبہ میں شامل ہو گئے اور اسی بنا پر آپ کو انعام بھی دیا گیا تو یہ انعام آپ کے لیے حلال نہیں ہے، آپ پر لازمی ہے کہ جس ادارے نے آپ کو یہ انعام دیا تھا اسے واپس کریں، اگر یہ کمپیوٹر آپ کے پاس نہیں ہے اور اسے عرصہ بیت گیا ہے تو اس کی قیمت واپس کریں؛ کیونکہ انعام اسی شرط پر دیا گیا تھا کہ آپ حقیقی معنوں میں نمایاں پوزیشن ہو ڈر میں نہ کہ دھوکا دھی سے اوپر آئے ہیں، چنانچہ یہ شرط آپ میں نہیں پائی جاتی تو آپ اس انعام کے مستحق نہیں ٹھہرتے۔

تاہم آپ کے لئے یہ لازمی نہیں ہے کہ اس ادارے کو مکمل تفصیلات بتلائیں، بلکہ اتنا ہی کافی ہے کہ آپ ان کے اکاؤنٹ میں یہ رقم جمع کروادیں یا عطا یہ اور تعاون کے نام پر ان کو دے دیں۔

اور اگر رقم واپس کرنا ممکن نہ ہو تو ان پیسوں کو ایسی جگہ خرچ کر دیں جو اس ادارے کے تحت آتی ہیں، مثلاً: اگر اس ادارے کے تحت تعلیمی اسکول چلائے جاتے ہیں تو پھر آپ ایک کمپیوٹر خرید کر ان کے ماتحت کسی اسکول کو دے دیں، اس طرح آپ بری الذمہ ہو جائیں گے۔

نیز اگر سب طلبہ نے ہی نقل ماری ہوتی بھی آپ کے لئے یہ انعام حلال نہیں ہے؛ کیونکہ اگر انہوں نے نقل ماری بھی ہے تو ان میں سے کسی کو بھی یہ انعام نہیں مل سکا۔

ذکورہ اقدام کرنے کے ساتھ آپ دھوکا دھی سے توبہ بھی کریں؛ کیونکہ دھوکا دھی کبیرہ ترین گناہوں میں شامل ہے؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جس نے دھوکا دیا وہ مجھ سے نہیں ہے) اس حدیث کو مسلم: (102) نے روایت کیا ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (279129) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم